سوال

(114)پیشاب کی تکلیف میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس آدمی کو پیشاب کے قطرے مسلسل آتے رہتے ہوں وہ کیا کرے نماز کس طرح ادا کرے۔ (ایک سائل، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس شخص کو مسلسل پیشاب کے قطرے آنے کا مرض ہو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کےلئے علیحدہ وضو کرلے اور نماز پڑھ لے جیسا کہ وہ عورت جسے استحاضہ ہوتا ہے یعنی اندر رگ پھٹنے کی بنا پر خون بہتا رہتا ہے اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نماز کےلئے علیحدہ وضو کرنے کا کہا ہے۔ عروہ بن زبیر فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ انہیں استحاضہ کا مرض تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا جب حیض کا خون ہو جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے تو نماز سے رک جا۔ جب دوسرا خون ہو تو وضو کر اور نماز پڑھ وہ تو رگ ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

اور مناسب یہ ہے کہ سلسل البول جیسے مرض والا آدمی اور استحاضہ والی عورت اپنی شرمگاہ پر کپڑا باندھ لے تاکہ قطرے دیگر کپڑوں پر نہ لگیں جیسا کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے جو کہ موطا مالک کتاب الطہارۃ اور ابوداؤد وغیرہ میں موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ:160

محدث فتویٰ